سوال

قرآن مجید میں حروف مقطعات کا مطلب

جواب

الحمد للہ

اکثر علماء کرام نے ایسی آیات جن میں حروف مقطعات ہیں کی تفسیر میں توقف کیا ہے ، مثلاً خلفاء راشدین ، اور باقی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اور تابعین عظام اور تبع تابعین رحمھم اللہ اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اس کی تفسیر ثابت ہے ۔
تو بہتر اور صحیح یہی ہے کہ ہم ان کے بارہ میں یہی کہیں ، اللہ اعلم بالمراد منھا ، کہ ان کی مراد اللہ تعالی ہی جانتا ہے ، لیکن بعض صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ انہوں نے اس کی تفسیر کی اور اس میں ان کا اختلاف بھی پایا جاتا ہے ۔ ۔ اھ دیکھیں الصحیح المسبور من التفسیر بالماثور للدکتور حکمت بشیر (ج 1/ص 94) ۔

اور بعض علماء کرام نے ان حروف کی حکمت تلاش کرتے ہوئے کہا ہے کہ : واللہ اعلم ، یہ حروف ان سورتوں کے شروع میں ذکر کیے گئے ہیں جن میں اعجاز قرآن کا بیان ہے ، اور مخلوق اس کے معارضے سے قاصر ہیں ، اور وہ اس لیے کہ یہ حروف ان ہی حروف سے مرکب ہیں جن حروف کے ساتھ وہ مخاطب ہوتے اور اپنی کلام استعمال کرتے ہیں ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ نے اسی قول کی طرف داری کی ہے اور ابوالحجاج المزی رحمہ اللہ تعالی نے اس قول پسند کیا ہے ۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ پر رحمتیں نازل فرمائے ، آمین ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ ج 4/ص 144

واللہ تعالی اعلم.